سوال

(334) سسر کی دوسری بیوی سے نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے سسر کی دو بیویاں ہیں ایک بیوی کی بیٹی میرے نکاح میں ہے دوسری بیوی کے متعلق شرعاً کیا حکم ہے کیا وہ مجھ پر حرام ہے اور وہ مجھ سے پردہ کرے گی، اگر سسر اسے طلاق دے دیتا ہے تو کیا میں اس سے نکاح کرسکتا ہوں؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیا جائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سسر کی دوسری بیوی محرمات میں شمار نہیں ہوگی کیونکہ وہ بیوی کی والدہ نہیں ہے۔ قرآن کریم نے بیوی کی والدہ کو محرمات میں شمار کیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''تمہاری بیویوں کی مائیں (بھی تم پر حرام کردی گئی ہیں)۔'' [۴/النسآء:۲۳]

اس کے علاوہ سسر کی دوسری بیوی کے حرام ہونے کے متعلق قرآن وحدیث میں کوئی دلیل نہیں ہے۔ جبکہ حرمت دلائل سے ثابت ہوتی ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے محرمات کا ذکر فرمایا تو واضح طور پر ارشاد فرمایا کہ ''ان کے علاوہ اور تمام عورتیں تمہارے لئے حلال کردی گئی ہیں۔'' [۴/النسآء:۲۴]

امام ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ مرد کی بیوی اور اس کی دوسری بیوی کی بیٹی دونوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا جائز ہے اکثر علما نے اس کے جواز کا فتویٰ دیا ہے، البتہ بعض اسلاف نے اسے ناپسند کیا ہے۔ [جامع العلوم، ص:۴۱۱]

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کسی شخص کی بیوی اور اس کی کسی اور بیوی سے بیٹی دونوں کو جمع کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ [کتاب الام، ص:۱۵۵، ج۷]

امام ابن حزم رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ مرد کے لئے جائز ہے کہ وہ کسی عورت اور اس کے والد کی دوسری بیوی کو جمع کرے کیونکہ اس کے حرام ہونے کے متعلق کوئی نص نہیں ہے۔ [محلی ابن حزم، ص:۵۳۲، ج۹]

ان دونوں عورتوں کے درمیان کوئی قرابت نہیں ہے اور یہ دونوں اجنبیوں کی طرح ہیں، اس لئے انہیں بیک وقت نکاح میں جمع کیا جاسکتا ہے، چونکہ آپ اس دوسری بیوی کے داماد نہیں ہیں، اس لئے وہ آپ سے پردہ کرے گی، کیونکہ وہ آپ کے لئے ایک اجنبی عورت کی طرح ہے۔ اس سے خلوت کرنا اس کا محرم بن کر اس کے ساتھ سفر کرنا بھی جائز نہیں ہے۔ دامادی کا رشتہ صرف اس عورت سے قائم ہوتا ہے جس کی بیٹی کا آپ سے نکاح ہوا ہے، البتہ آپ کے سسر کے بیٹے کے لئے وہ حرام ہوگی کیونکہ وہ اگرچہ اس کی ماں نہیں لیکن

باپ کی منکوحہ ضرور ہے۔ بہرحال سسر کی بیوی داماد کے لئے محرمات میں شامل نہیں ہوگی اور نہ ہی اس کے ساتھ نکاح کرنا حرام ٹھہرے گا۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:351